سوال

(151)قربانی کا جانور فروخت کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص نے با نیت قربانی عید الاضحیٰ ایک جانور جو عید الاضحیٰ میں قربانی ہوتا ہے خریدا، بعد خریدنے کے کچھ نفع ملا تو فروخت کر دیا، پھر دوسرا جانور خرید کر عید الاضحیٰ میں قربانی کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوسرا جانور خرید کر عید الاضحیٰ میں قربانی کرنے سے تو قربانی ادا ہو جائے گی، لیکن سابق جانور کے فروخت کرنے میں جو نفع ملا ہے۔ اس کو بھی صدقہ کر دینا ہوگا۔

ن حکیم بن حزام: «أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعث معه بدينار يشتري له أضحية، فاشتراها بدينار، وباعها بدينارين، فرجع فاشترى له أضحية بدينار، وجاء بدينار، إلى النبی صلی اللہ علیہ وسلم فتصدق به النبی صلی اللہ علیہ وسلم ودعا له أن يبارك له فی تجارته "[1]

(رواہ ترمذی وابوداود، مشکوٰۃ شریف چھاپہ انصاری دہلی ص246)

حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں ایک دینار دے کر بھیجا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قربانی خرید لائیں، چنانچہ انھوں نے ایک دینار میں جانور خریدا اور پھر اسے دو دینار میں فروخت کر دیا اور پھر لوٹتے ہوئے ایک دینار میں سے دوسرا جانور خریدا، چنانچہ انھوں نے اس جانور کے ساتھ وہ دینار بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا، جو پہلے جانور سے بچ گیا تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ دینار صدقہ کر دیا اور ان (حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے لیے تجارت میں برکت کی دعا فرمائی۔

---

[1]۔ سنن ابی داود رقم الحدیث (3386) سنن الترمذی رقم الحدیث (1257) اس حدیث کی سند میں ایک راوی مجہول اور انقطاع ہے جس کی وجہ سے یہ حدیث ضعیف ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری]

کتاب الصلاۃ، صفحہ: **310**

محدث فتویٰ